# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مستشرقین کی نظر میں

حکیم حافظ عطاء الرحمٰن
ایم فل علوم اسلامیہ [illegible]

حضرت محمد ﷺ وہ ہستی نامدار ہیں جن کی تعریف وتوصیف اپنے ہی نہیں کرتے بلکہ غیر بھی آپ کی تعریف وتوصیف کے گن گاتے ہیں۔ دین، نظریہ اور عقیدہ مختلف ہوسکتا ہے۔ لیکن کوئی بھی صاحب عقل وخرد روئے زمین پہ ایسا نہ ہوگا جس نے آپ کی تعریف نہ کی ہو۔ بقول ڈاکٹر اسپرنگر ہم تو آپ کی تعریف کرنے والوں کی فہرست میں صرف اپنا نام لکھوانا چاہتے ہیں۔ مستشرقین (Orientalists) ان مغربی اہل علم کو کہا جاتا جو مشرق بالخصوص اسلام، پیغمبر اسلام اور اسلامی علوم وفنون کے ماہرین ہیں۔ ان لوگوں نے علوم اسلامیہ کو مغرب میں متعارف کروایا ہے۔

ان حضرات نے آپ کی تعریف و توصیف جس انداز میں کی۔ مشت از خروارے

(۱) ذریپر آپ کی اثر انگیزی کو ان الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

"جسٹینین کی وفات کے چار سال بعد ۵۶۹ء میں مکہ میں وہ آدمی پیدا ہوا جس نے انسانیت پر تمام انسانوں میں سب سے زیادہ اثر ڈالا"۔

(۲) ڈاکٹر ہارٹ آپ کی کامیابی وکامرانی کو یوں بیان کرتا ہے۔ "قارئین میں سے ممکن ہے کہ کچھ لوگوں کو تعجب ہو کہ میں نے دنیا جہان کی موثر ترین شخصیات میں محمد ﷺ کو سرفہرست کیوں رکھا ہے اور مجھ سے توجیہ طلب کریں گے، حالانکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ پوری انسانی تاریخ میں صرف وہی ایک انسان ایسے تھے کہ دینی اور دینوی دونوں اعتبار سے غیر معمولی طور پر کامیاب و کامران اور سرفراز ٹھہرے۔

Aranking of the most Influential Person in History (P:337)

(۳) مارگولیتھ آپ ﷺ کی جامعیت واکملیت کو ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

"محمد ﷺ کی وفات کے وقت ان کا سیاسی کام غیر مکمل نہیں رہا۔ آپ کی سلطنت کی، جس کا ایک سیاسی ومذہبی دارالسلطنت مقرر تھا، بنیاد ڈال چکے تھے۔ آپ عرب کے منتشر قبائل کو ایک قوم بنادیا تھا۔ آپ نے عرب کو ایک مشترک مذہب عطا کیا۔ اور انہیں ایک ایسا رشتہ قائم جو خاندانی رشتوں سے زیادہ محکم اور مستقل تھا۔

(سید سلیمان ندوی، سیرۃ النبی ۴/۳۹۹)

(۴) ایچ۔جی۔ویلز آپ کے صدق وصفا کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ محمد ﷺ کے صدق کی دلیل قاطع ہے کہ ان سے قربت رکھنے والے لوگ ان پر ایمان لائے۔ حالانکہ وہ ان کے اسرار ورموز سے پوری طرح واقف تھے۔ اور اگر انہیں ان کی صداقت میں ذرہ برابر بھی شبہ ہوتا تو وہ ان پر ہرگز ایمان نہ لاتے۔

(۵) لین پول (Lane Poule) آپ کے اخلاق حسنہ اور عادت واطوار کو ان الفاظ میں بیان کرتا ہے۔

اخلاق و عادات میں وہ حد درجہ سادہ تھے۔ البتہ وہ اپنے معمولات میں بہت محتاط تھے۔ ان کا کھانا پینا، لباس اور فرنیچر وہی معمولی درجہ کا تھا۔ جبکہ وہ اپنی طاقت وحکومت کی معراج تک پہنچے انہیں تخیل وتصور کی بے پناہ قوتیں اور صلاحیتیں ودیعت ہوئی تھیں۔ ان کا ذہن رسا تھا۔ اور نازک سے نازک جذبات واحساسات کا پرتو قبول کر لیتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ پردے کے پیچھے بھی ایک کنواری سے زیادہ باحیا، عفت مآب اور شرمیلے تھے..... اپنے چھوٹوں سے انتہائی رعایت کرتے اور پسند نہ کرتے کہ ان کی کمزوریوں کو تلاش کرکے مذاق اڑایا جائے۔ ان کے خادم انس بیان فرماتے ہیں کہ میں دس سال تک ان کی خدمت میں رہا لیکن انہوں نے کبھی اف تک نہ کہا۔ انہیں بچوں سے بہت محبت تھی۔ وہ انہیں راستے میں روک لیتے۔ اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ انہوںؐ نے زندگی بھر میں کسی کو نہیں مارا۔ اگر کسی کے بارے میں انتہائی رائی بیان کرتے تو بس اتنا کہتے "کہ اسے کیا ہوگیا ہے اس کی پیشانی خاک آلود ہو"۔ جب انؐ سے کسی کے بارے میں بددعا کی درخواست کی جاتی تو فرماتے "میں بددعا کرنے کیلئے نہیں بھیجا گیا ہوں میں تو انسانیت کیلئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ وہ بیماروں کی عیادت کرتے، کوئی جنازہ ملتا تو پیچھے چلتے۔ غلام کی دعوت بھی قبول کر لیتے۔ اپنے کپڑوں کی مرمت خود کرتے۔ بکریوں کا دودھ وہ خود دوھ لیتے۔ اور دوسروں کا برتن انتظام کر لیتے۔ وہ اپنی ازواج کے ساتھ ایک قطار میں بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے معمولی مکانوں میں رہتے۔ وہ آگ خود جلا لیتے۔ فرش کو جھاڑو دے لیتے۔ بھوڑا بہت کھانا جو کچھ بھی گھر میں موجود ہوتا۔ [illegible]